

سوال

بیع قرض جائز نہیں مگر۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

۔ دینی بجائی (حسن۔ م) نے مجھے دو ہزار تونسی دینار قرض دئیے اور اس سلسلہ میں ہم نے جو تحریر لکھی اس میں اس رقم کو جرمن کرنسی میں لکھا۔ قرض کی مدت۔۔۔ ایک سال۔۔۔ گزرنے کے بعد جرمن کرنسی کی قیمت بڑھ گئی جس کی وجہ سے مجھے قرض لی ہوئی رقم سے تین سو دینار زیادہ دینا پڑے، تو کیا مجھے قرض

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

ترا!

عدا

۔ م) کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اس رقم جو اس نے قرض دی ہے یعنی دو ہزار تونسی دینار سے زیادہ وصول کرے، ہاں البتہ اگر آپ اجازت دے دیں تو پھر کوئی حرج نہیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(ان بخاریناں اسمہما) (صحیح مسلم) باب جواز قرض ایمان... الا ن: 1600)

۔ بہترین لوگ وہ ہیں جو قرض ادا کرنے میں اچھے ہوں۔"

بخاری میں یہ روایت ان الفاظ سے ہے:

(ان بخاریناں اسمہما) (صحیح بخاری) الا ن: 2392)

ان میں سے وہ بھی ہیں جو قرض ادا کرنے میں اچھے ہوں۔"

مذکورہ معاہدہ پر عمل نہیں ہوگا اور نہ اس سے کچھ لازم آتا ہے کیونکہ یہ ایک غیر شرعی معاہدہ ہے۔ نصوص شرعیہ سے یہ ثابت ہے کہ قرض کی بیع جائز نہیں الا یہ کہ قرض ادا کرتے وقت اتنی رقم ہی ادا کی جائے جتنی کہ بطور قرض لی گئی تھی۔ ہاں البتہ اگر مسترض ازراہ احسان کچھ زائد ادا کرنا چاہے تو وہ ادا کر سکتا

هذا ما عہدی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 5372

محدث فتویٰ